

تاریخ: [۰۸/۱۱/۲۰۲۳]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فتویٰ نمبر: [۴۷۵]

سوال

میں سارا سال مستقل تربیتی و اصلاحی دورس کا بندوبست کرتا ہوں جو کہ ہر اتوار کو ہوتے ہیں۔ میرا سوال تھا کہ میں نے ربیع الاول میں سیرت النبی کے حوالے سے چھ دورس کا اہتمام کیا جو کہ ہر اتوار کو ہوتا ہے۔ بعض احباب کا کہنا ہے کہ یہ بدعت ہے جبکہ میں سیرت النبی کو ربیع الاول میں بیان کرنے کی کوئی خاص فضیلت کا قائل نہیں ہوں، میرا یہ کام بدعت کے زمرے میں آتا ہے؟

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

کسی خاص انداز، وقت یا طریقے پر اصرار کیے بغیر موقع کی مناسبت سے کسی بھی موضوع پر بات کرنے میں کوئی حرج نہیں، بلکہ اس اعتبار سے ایک مستحسن عمل ہے کہ مناسبت سے کی گئی نصیحت زیادہ فائدہ دیتی ہے۔ جیسا کہ ہجری سال کے آغاز میں ہجرت کے واقعات یا فکر آخرت کے موضوعات، اسی طرح حج، رمضان، عید وغیرہ مواقع پر ان موضوعات کو بیان کرنا بالکل درست عمل ہے۔ اسی طرح ربیع الاول کے مہینے کے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت نہ سہی، وفات تو اسی میں ہے، لہذا اس مناسبت سے آپ کی سیرت و تعلیمات کو بیان کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ بلکہ جو لوگ اس مہینے میں مختلف طرز کی بدعات و رسوم کا ارتکاب کرتے ہیں، جیسا کہ جھنڈیاں لگانا، لائٹنگ کرنا، کیک کاٹنا، پیسی برتھ ڈے یا رسول اللہ کہنا، پہاڑیاں بنانا وغیرہ، ان کو اور ان سے متاثرین کو نصیحت کرنے کا یہ ایک مناسب موقع ہوتا ہے، جس سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔

یہاں یہ کہنا درست نہیں کہ جس طرح وہ ربیع الاول کو خاص کر کے بدعات کرتے ہیں، آپ بھی اسی مہینے میں یہ سارا کچھ کرتے ہیں، لہذا ان میں اور آپ میں کوئی فرق نہیں!

ہم صرف ربیع الاول کو خاص نہیں کرتے، بلکہ ہم تو سارا سال ہی موقع کی مناسبت سے دروس وغیرہ کا اہتمام کرتے ہیں، اور چونکہ ربیع الاول میں رد بدعات اور سیرت کے بیان کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے، لہذا ہم اس



مہینے میں ان موضوعات کا انتخاب کر لیتے ہیں۔ اور اس میں بھی ہم کسی شرعی فضیلت کے قائل نہیں، بلکہ ایک مناسبت اور مصلحت کی بنیاد پر یہ چیزیں کرتے ہیں۔ لہذا اگر کوئی بیان نہ بھی کرے تو ہم اس پر تکبر نہیں کرتے کہ آپ کسی سنت کے تارک یا کسی حرام کے مرتکب ہو رہے ہو!

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمین

مفتیان کرام

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

لَجَّةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ
ULAMA FATWA COUNCIL

فضیلۃ الشیخ عبدالحمیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبیٰ سعیدی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ محمد ادریس اثری حفظہ اللہ

لَجَّةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ

لَجَّةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ

لَجَّةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ

لَجَّةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ

لَجَّةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ

لَجَّةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ

لَجَّةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ

لَجَّةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ

لَجَّةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ

لَجَّةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ

لَجَّةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ

لَجَّةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ

لَجَّةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبدالستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبدالرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

لَجَّةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ

لَجَّةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ

لَجَّةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ

لَجَّةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ

لَجَّةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ

لَجَّةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ

لَجَّةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ

لَجَّةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ

لَجَّةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ

لَجَّةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ

لَجَّةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ

لَجَّةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ

لَجَّةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ

لَجَّةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ

لَجَّةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ